رجسٹرڈ ل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم ان اللہ لا یغیر ما بقوم حتیٰ یغیروا ما بانفسھم

قیمت پیشگی عوام سے سالانہ للعہ خواص اور معاونین سے عہ ہندوستان سے باہر لے

ایڈیٹر شیخ یعقوب علی تراب احمدی

# الحکم

۲ جمادی الاولیٰ ۱۳۱۹ھ

چہ گویم باتو گر آئی چہ در قادیان بینی
دوا بینی شفا بینی غرض دار الامان بینی

| جلد ۵ | دار الامان قادیان ۱۰ ستمبر ۱۹۰۱ء | نمبر ۳۳ |
|---|---|---|

## کلماتِ طیّبات

### حضرت امام الزمان سلمہ الرحمٰن

سلسلہ کے لیے دیکھو نمبر ۳۲ جلد ۵

تو غرض یہ ہے کہ قانون قدرت میں قبولیت دعا کی نظیریں موجود ہیں اور ہر زمانہ میں خدا تعالیٰ کے زندہ نمونے ملتے ہیں اسی لیے اس نے اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم کی دعا تعلیم فرمائی ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کا منشا اور قانون ہے اور کوئی نہیں جو اس کو بدل سکے اھدنا الصراط المستقیم کی دعا سے پایا جاتا ہے کہ ہمارے اعمال کو اکمل اور اتم کر۔ ان الفاظ پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ بظاہر تو شتر النفس کے طور پر اس دعا کرنے کا حکم معلوم ہوتا ہے کہ صراط مستقیم کی ہدایت مانگنے کی تعلیم ہے لیکن اس کے سر پر ایاک نعبد و ایاک نستعین بتا رہا ہے کہ اس سے فائدہ اٹھائیں یعنی صراط مستقیم کے منازل کے لیے قویٰ سلیم سے کام لے کر استعانت الٰہی کو مانگنا چاہیے پس ظاہری اسباب کی رعایت ضروری ہے جو اسکو چھوڑتا ہے وہ کافر نعمت ہے دیکھو! یہ زبان جو خدا تعالیٰ نے پیدا کی ہے اور عروق و اعصاب ہی اسکو بنا لیے اگر ایسی نہ ہوتی تو ہم بول نہ سکتے ایسی زبان دعا کے لیے عطا کی جو قلب کے خیالات اور ارادوں تک کو ظاہر کر سکے اگر ہم دعا کا کام زبان سے کبھی نہ لیں تو ہماری بدقسمتی ہے۔ بہت سی بیماریاں ایسی ہیں کہ اگر وہ زبان کو لگ جاویں تو وہ یکدفعہ ہی کام چھوڑ بیٹھتی ہے پس جیسے یہ ہے ایسا ہی قلب میں خشوع و خضوع کی حالت رکھی اور سوچنے اور تفکر کی قوتیں ودیعت کی ہیں پس یاد رکھو اگر انسان ان قویٰ اور طاقتوں کو معطل چھوڑ کر دعا کرتے ہیں تو یہ دعا کچھ بھی مفید اور کارگر نہ ہوگی کیونکہ جب پہلے عطیہ سے کچھ کام نہیں لیا تو دوسرے سے کیا نفع اٹھائیں گے اس لیے اھدنا الصراط المستقیم سے پہلے ایاک نعبد بتا رہا ہے کہ ہم نے تیرے پہلے عطیوں اور قوتوں کو بیکار اور برباد نہیں کیا۔ یاد رکھو **رحمانیت** کا خاصہ یہی ہے کہ وہ **رحیمیت** سے فیض اٹھانے کے قابل بنا دے۔ اس لیے خدا تعالیٰ نے جو ادعونی استجب لکم فرمایا ہے نری لفاظی نہیں ہے بلکہ انسانی شرف اسی کا متقاضی ہے مانگنا انسانی خاصہ ہے اور استجابت اللہ تعالیٰ کا جو نہیں مانتا وہ ظالم ہے۔ **دعا** ایک ایسی سرور بخش کیفیت ہے کہ مجھے افسوس ہوتا ہے کہ میں کن الفاظ میں اس لذت اور سرور کو دنیا کو سمجھاؤں یہ تو محسوس کرنے ہی سے پتہ لگے گا۔ مختصر یہ کہ **دعا** کے لوازمات اول ضروری یہ ہے کہ اعمال صالحہ اور اعتقاد پیدا کریں کیونکہ جو شخص اپنے اعتقادات کو درست نہیں کرتا اور اعمال صالحہ سے کام نہیں لیتا اور **دعا** کرتا ہے وہ گویا خدا تعالیٰ

ہوتی ہیں خواہ وہ وحی رسول کی ہو یا نبی کی یا محدث کی۔

اوّل مکاشفات صحیحہ جو اخبارات اور بیانات وحی کو کشفی طور پر ظاہر کرتے ہیں گویا خبر کو معائنہ کر دیتے ہیں جیسا کہ ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو وہ بہشت و دوزخ دکھلایا جسکا قرآن کریم نے بیان کیا تھا۔ اور ان گذشتہ رسولوں سے ملاقات کرائی گئی جنکا قرآن مجید میں ذکر کیا گیا تھا ایسا ہی بہت سی معاد کی خبریں کشفی طور پر ظاہر کی گئیں تا وہ علم جو قرآن کے ذریعہ سے دیا گیا تھا زیادہ تر انکشافات پکڑے اور طمانیت اور سکینت کا موجب ہوجاوے۔

دوم وحی متلو کے ساتھ رؤیا بھی دیا جاتا ہے جو نبی اور رسول اور محدث کے لیے ایک قسم کی وحی میں داخل ہوتی ہے۔ اور رؤیا جو کشف کے رنگ سے دیا کی اس لیے ضرورت ہوتی ہے کہ تا علم رؤیا اور استعارات کے جو رؤیا پر غالب ہے وحی یاب پر کھل جاوے اور علوم تعبیر میں مہارت پیدا ہو۔ اور تا کشف اور رؤیا باعث تعدد طرق کے ایک دوسرے پر شاہد ہوں اور اس وجہ سے نبی اللہ کمالات اور معارف یقینیہ کی طرف ترقی رکھے۔

سوم وحی متلو کے ساتھ ایک خفی وحی عنایت ہوتی ہے جو تفہیمات الٰہیہ سے نامزد ہوتی ہے یہی وحی ہے جسکو وحی غیر متلو کہتے ہیں اور متصوفین اس کا نام وحی خفی اور وحی دل بھی کہتے ہیں اس وحی سے یہ غرض ہوتی ہے کہ بعض مجملات اور اشارات وحی متلو کی منزل علیہ پر ظاہر ہوں یہ مؤیدات ثلٰثہ یعنی کشف۔ رؤیا۔ اور وحی خفی دراصل رسوم زائدہ نہیں ہوتے بلکہ وحی متلو کے جوشن کی طرح ہے بعض اوقات میں ہوتے ہیں اور ہر ایک رسول اور نبی اور محدث کو اس کی وحی کے ساتھ یہ تینوں چیزیں حسب مراتب اپنی اپنی حالت قرب کے دیجاتی ہیں۔

---

اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ میں اولی الامر سے مراد جسمانی طور پر بادشاہ اور روحانی طور پر امام الزمان ہے اور جسمانی طور پر جو شخص ہمارے مقاصد کا مخالف نہ ہو اور اس سے مذہبی فائدہ ہمیں حاصل ہو سکے وہ ہم میں سے ہے اسی لیے میری نصیحت اپنی جماعت کو یہی ہے کہ وہ انگریزوں کی بادشاہت کو اپنے اولی الامر میں داخل کریں اور دل کی سچائی سے ان کے مطیع رہیں کیونکہ وہ ہمارے دینی مقاصد کے حارج نہیں ہیں بلکہ ہمکو ان کے وجود سے بہت آرام ملا ہے اور ہم خیانت کریں گے اگر اس بات کا اقرار نہ کریں کہ انگریزوں نے ہمارے دین کو ایک قسم کی وہ مدد دی ہے کہ جو ہندوستان کے اسلامی بادشاہوں کو بھی میسر نہیں آسکی کیونکہ ہندوستان کے بعض اسلامی بادشاہوں نے اپنی کوتاہ ہمتی سے صوبہ پنجاب کو چھوڑ دیا تھا اور انکی اس غفلت سے سکھوں کے متفرق حکومتوں کے وقت میں ہم پر اور ہمارے دین پر وہ مصیبتیں آئیں کہ مساجد میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا اور بلند آواز کے ساتھ اذان دینا بھی مشکل ہو گیا تھا اور پنجاب میں دین اسلام مرچکا تھا پھر انگریز آئے اور انگریز کیا ہمارے نیک طالع پھر ہماری طرف واپس آئے۔ اور انھوں نے دین اسلام کی حمایت کی اور ہمارے مذہبی فرائض میں ہمیں پوری آزادی بخشی اور ہماری مسجدیں واگذار کی گئیں۔ اور پھر مدت دراز کے بعد پنجاب میں شعار اسلام دکھائی دینے لگا۔ پس کیا یہ احسان یاد رکھنے کے لائق نہیں؟ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ بعض سست ہمت اسلامی بادشاہوں نے تو اپنی غفلتوں سے کفرستان میں ہمیں دھکا دیا تھا اور انگریز ہاتھ پکڑ کر پھر باہر لے آئے۔ پس انگریزوں کے برخلاف بغاوت کی کھچڑی پکاتے رہنا خدا تعالیٰ کی نعمتوں کو فراموش کرنا ہے

---

# چار سوالوں کا جواب

کسی شخص نے منشی کرم علی صاحب خوشنویس قادیان کے ذریعہ مندرجہ ذیل چار سوالوں کا جواب طلب کیا تھا۔ حضرت مولانا مولوی نور الدین صاحب حکیم الامت نے ان سوالوں کا مختصر مگر کافی جواب لکھدیا ہے جسکو عام فائدہ کے لئے ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔ ایڈیٹر

## چار سوال

۱۔ مسیلمہ کذاب کی عمر بعد دعویٰ نبوت۔
۲۔ وَیَقْتُلُوْنَ الْاَنْبِیَاءَ بِغَیْرِ حَقٍّ کا مطلب
۳۔ وَاِنْ مِّنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ اِلَّا لَیُؤْمِنَنَّ بِہٖ قَبْلَ مَوْتِہٖ کا ترجمہ۔
۴۔ مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰیَۃٍ اَوْ نُنْسِھَا نَاْتِ بِخَیْرٍ مِّنْھَا کا صحیح اور خلاصہ مطلب۔

## جواب

۱۔ مسیلمہ نے ۱۰ھ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اخیر وفات پر دعوی نبوۃ کیا اور ۱۱ھ ہی میں ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فوجی افسروں نے اللہ تعالیٰ کی نصرۃ و حمایت سے مسیلمہ کو ہلاک کر دیا۔ بس اسکا فساد ایک ہی سال کے اندر اندر رہا اور یہ بات تاریخ طبری کبیر سے بالکل ظاہر ہے دیکھو صفحہ ۱۹۲۹۔

۲۔ یَقْتُلُوْنَ الْاَنْبِیَاءَ بِغَیْرِ حَقٍّ۔ مفردات القرآن میں لفظ قتل کے نیچے لکھا ہے قتلہ ذللہ۔ تو اس معنی کے یہ تم لوگ ذلیل کیا چاہتے ہو انبیا کو ناحق۔ اور قتل کے معنی سخت مارنا یا مار ڈالنا بھی آیا ہے تو یہ معنی ہوے سخت مارنا یا مار ڈالنا چاہتے ہو۔ یقتلون مضارع کا صیغہ ہے مطلب یہ ہوا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ذلیل کرنے یا سخت مارنے یا قتل کرنے میں تمام انبیاء کا قتل ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مِنْ اَجْلِ ذٰلِکَ کَتَبْنَا عَلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَنَّہٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَیْرِ نَفْسٍ اَوْ

## اوگنڈا کا مہدی

ہمارے ناظرین پر مخفی نہ ہوگا کہ افریقہ کے اس مہدی کے نام سے غالباً تا واقف نہ ہوں گے اور انکو یہ بھی معلوم ہوگا کہ اس کا حشر کیا ہوا تھا۔ اب اخبارات میں اس کے متعلق ایک مختصر سا نوٹ شائع ہوا ہے اور وہ یہ ہے کہ اوگنڈا میں ایک مہدی نمودار ہوئے تھے ایک کسان نے یہ دعوی کیا تھا کہ مجھے الہام وغیرہ ہوتا ہے۔ اس پر قاصدوں کی کونسل میں اس مہدی کو لایا گیا قریب تھا کہ جان کر اسے جلانے کا فتوی دیا جاوے کہ ایک عاقبت اندیش قاضی نے کہا کہ اگر یہ سچا ہے تو اسکے قتل کا گناہ ہماری گردنوں پر ہوگا اگر جھوٹا ہے تو خود خدا اسے سمجھ لیگا۔

اس نوٹ میں یہی ایک فقرہ قابل غور ہے جس کو پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ حقیقت میں سچے اور جھوٹے مدعی کے امتیاز کیلیے کیوں خدا تعالے ہی کے فیصلہ پر نظر نہیں کی جاتی ہماری رائے میں جو لوگ کسی کے جانب اللہ ہونے کا دعوی کرنے والے شخص پر اپنے ہتھیاروں کو تیز کرتے ہیں وہ گویا خدا تعالے کے جلال اور غیرت کی توہین کرتے ہیں دوسرے الفاظ میں یوں کہو کہ وہ اپنے عمل سے یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ خدا تعالی کسی مفتری اور ظالم انسان کو مہلت دیدیتا اور حق و باطل میں التباس کو پسند کرتا ہے تعالے شانہ اور وہ لوگ جو اس کے ساتھ ہوجاتے ہیں حقیقت میں وہ ثواب کے مستحق ٹھیرتے اور سعادت کا حصہ لیتے ہیں کیونکہ امر متعلقہ کو اللہ تعالی کے سپرد کیا ہے پس وہ حسن ظن کیوجہ سے خائب نہیں ہوتے کاش ہمارے ہندوستان کے رہنے والے مسلمان اپنے طریق عمل پر غور کریں اور ایک مدعی کی آواز کو سنکر جو اپنی صداقت پر بہت سے نشانات اور براہین رکھتی ہے اپنی زبان وقلم کے تیغ وسنان کو لیکر کود پڑنے میں تامل سے کام لیں اور اسکے انجام پر نظر کریں کیونکہ العاقبۃ للمتقین خدا کا مقرر کردہ قانون ہے۔

## ایسٹ انڈیا کمپنی کی یادگاریں

ہماری سمجھ میں یہ کبھی نہیں آیا کہ ہندوستان اور پنجاب کی یادگاریں میں یہ (بزعم خود) روشنی اور سائنس کا زمانہ کیا خوبی دیکھتا ہے؟ اخبارات کے مطالعہ کرنے والے خوب آگاہ ہیں کہ جس بڑے آدمی کی یادگار کی ضرورت سمجھی جاتی ہے اس کا ایک مجسمہ یادگار کے لیے بنایا جاتا ہے گورنمنٹ ہند کے فارن سکرٹری مسٹر بارنس صاحب سابق ایجنٹ بلوچستان کی یادگار قائم کرنے کے واسطے ۲۱ ہزار روپیہ جمع کیا گیا ہے۔ کیوں اخبارات متفق اللفظ ہوکر ان یادگاری بتوں کے بجائے صنعتی سکولوں کے کھولے جانے کی تجویز پیش نہیں کرتے ہیں اور اسپر زور نہیں دیتے کیا اچھا ہو کہ یہ لوگ جنکی یادگاریں زندگی میں قائم کی جاتی ہیں وہ بجائے خود اپنی یادگاروں کو مفید اور بہتر شکل میں قائم کرنیکی رائے دیں۔

### ڈسٹرکٹ بورڈ گورداسپور کی توجہ طلب

ہم ڈسٹرکٹ بورڈ گورداسپور کے جملہ ممبران اور ڈسٹرکٹ انجینیر کی توجہ اس سڑک کی طرف متوجہ کرانا چاہتے ہیں جو بٹالہ سے قادیان کو جاتی ہے۔ یہ سڑک جگہ جگہ سے شکستہ اور خراب وخستہ حالت میں ہے بحالیکہ اس سڑک پر یکوں کی آمد و رفت بڑھ گئی ہے اور روز بروز بڑھتی جاتی ہے۔ ڈلہ کے پل سے اتر کر جو حصہ قادیان کو آتا ہے وہ تو بہت ہی خراب حالت میں ہے۔ اگر اس سڑک کی درستی اور اصلاح کیطرف جلد توجہ نہ کی جائیگی تو اندیشہ ہوتا ہے کہ کسی جان کا نقصان نہ ہو یا کم از کم کسی یکہ کے گرنے اور الٹنے سے کسی سواری کو خطرناک ضرر پہونچے۔ ضروری تو یہ ہے کہ یہ سڑک پختہ کی جاوے ورنہ اسکی مرمت کا ہونا بھی کم از کم اسکی سیقمہ اصلاح اور آئندہ ہونیوالے خطرات کو روکنے کا باعث ہوسکتی ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ ہمارے بیدار مغز تحصیلدار صاحب بٹالہ جنکے علاقہ میں یہ سڑک ہے ڈسٹرکٹ انجینیر کو اسطرف متوجہ کرینگے اور ڈسٹرکٹ انجینیر صاحب کو ان امور کیطرف پوری توجہ ہے اس لیے ہم امید کرتے ہیں کہ جلد اس معاملہ پر نوٹس لیا جاوے گا اور ہمکو مزید توجہ دلانے کی ضرورت باقی نہ رہیگی۔

---

## دار الامان کا ہفتہ

۱۔ حضرت اقدس علیہ الصلوۃ والسلام مع جمیع ممبران خاندان بفضل تعالی بخیریت ہیں اور خدا تعالی کے سپرد کردہ کام تبلیغ میں لگے ہوئے ہیں۔

۲۔ ڈاکٹر حافظ خلیفہ رشید الدین صاحب آج کل یہاں آئے ہیں امتحان کی طیاری کر رہے ہیں۔

۳۔ اس ہفتہ کپورتھلہ سے منشی محمد خان صاحب اور منشی محمد اروڑا صاحب اور مولوی عبد اللہ صاحب اور بٹالہ سے مولوی محمود حسن خانصاحب امرتسر سے شیخ فیض علی صاحب اور سیالکوٹ سے جناب سید امیر علی شاہ صاحب تشریف لائے اور ان کے علاوہ اور بھی کئی احباب آئے اور چلے گئے چنانچہ لاہور سے حکیم محمد حسین صاحب مالک کارخانہ مرہم عیسی مع اپنے برادران کے آئے ہوئے ہیں۔

۴۔ بارش بالکل نہیں ہوئی آج* تاریخ کو گھٹا آسمان پر محیط ہے بادل زور سے گرج رہا ہے سرد ہوا چل رہی ہے۔ موسم میں تبدیلی کے آثار نمایاں ہیں اور اگلا پچھلا حصہ خوشگوار سردی لیے ہوئے ہوگا۔

۵۔ تحصیلدار صاحب بٹالہ اس ہفتہ دار الامان آئے اور اپنے منصبی فرائض کو خوش اسلوبی سے انجام دیتے رہے ایک روز کرسی گورنمنٹ کیطرف سے جو کی آڈر کی تعلیق تشریف رکھتی ہیں۔ شہر کی صفائی کے متعلق ہمارے بعض بھائیوں پر پورا نوٹس لیکر عمدہ انتظام کو کئی تجاویز کی ہیں جنکے لیے ہم انکے مشکور ہیں۔

۶۔ خطبہ الہامیہ کا حاشیہ طبع ہورہا ہے جسکی بابت اسوقت دو کاپیاں باقی ہیں اور خطبہ کے بقیہ حصہ پر نظر ثانی بھی کی جارہی ہے۔

۷۔ خاکسار ایڈیٹر ان احباب کا شکر گذار ہے جنھوں نے بذریعہ خطوط اسکے اور اسکے متعلقین کی علالت پر اظہار ہمدردی کیا ہے۔ اب الحمدللہ بیماری کی شکایت بہت کم ہوتی جاتی ہے۔

۸۔ بٹالہ ضلع گورداسپور سے عجیب متوحش خبریں آرہی ہیں کہا جاتا ہے کہ زمین کے نیچے سے ایسی گونج اور آواز آتی ہے جیسے کوئی چیز دھڑا دھڑ گر رہی ہو۔ بہر حال متعلق جتنے منہ اتنی ہی باتیں ہیں بدقسمتی سے اس آواز کے قریب ایک فقیر بھی رہتا تھا لوگوں نے اسی خاص کرامت بنانیکا تو قصہ کیا مگر مقامی حکام نے صرف رپورٹ کردی ہے اور اثر دہام خلائق کو روکنے کو وہاں کچھ پولیس کا پہرہ بھی کھڑا کردیا ہے تاکہ اثر دہام [illegible]

---

* کسی قدر تغافل ہوگیا ہے۔ ایڈیٹر